میت کی بخشش کیلیے مسنون دُعا

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔"

﴿ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ وَعَافِہٖ وَاعۡفُ عَنۡہُ وَاکۡرِمۡ نُزُلَہٗ وَ وَسِّعۡ مُدۡخَلَہٗ وَاغۡسِلۡہُ بِالۡمَآءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرۡدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا نَقَّیۡتَ الثَّوۡبَ الۡاَ بۡیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبۡدِلۡہُ دَارًا خَیۡرًا مِّنۡ دَارِ وَاَھۡلًا خَیۡرًا مِّنۡ اَھۡلِہٖ وَزَوۡجًا خَیۡرًا مِّنۡ زَوۡجِہٖ وَاَدۡخِلۡہُ الۡجَنَّۃَ وَاَعِذۡہُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ۔ ﴾

اے اللہ! تو اسکی مغفرت فرما، اس پر رحمت فرما ، اسکو عافیت دے، اسکو معاف کر دے ، اسکی باعزت مہمانی فرما ، اسکی قبر کو اسکے لئے وسیع فرما دے (جہنم کی آگ اور اسکی سوزش و جلن کی بجائے) پانی سے ، برف سے اور اُولوں سے اسکو نہلا دے (اور ٹھنڈا اور پاک فرمادے) اور گناہوں کی گندگی سے اسکو صاف فرمادے جس طرح اُجلے کپڑے کو تو نے میل سے صاف فرمادیا ہے۔ اور اسکو دُنیا کے گھر کے بدلے میں آخرت کا اچھا گھر اور گھر والوں کے بدلہ میں اچھے گھر والے اور رفیق حیات کے بدلہ میں اچھا رفیق حیات عطا فرمادے۔ اور اسکو جنت میں پہنچادے اور عذاب قبر اور عذاب دوزخ سے اسکو پناہ دے۔ (حدیث کے راوی عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ یہ دُعا سُن کر میرے دل میں آرزو پیدا ہوئی کہ کاش یہ میت میں ہوتا۔

روایت عوف ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (صحیح مسلم)